91580 ـ مصيبت كا شكار ہونے پر اسلام سے مرتد ہونے والے كى توبہ

سوال

جب بھی میسر ہوتا میں نماز كى پابندى كرتا تھا، اور پڑھائى ميں ذہين ہونے كى بنا پر انجنئرنگ كالج ميں داخلہ مل گيا، ميں الحمد للہ اللہ كى تعريف بھى كرتا تھا، اور باقى نوجوانوں كى طرح ايك خوبصورت اور احترام كرنے والى بيوى اور ترتيب والے گھر كے حصول كا بھى لالچ اور طمع ركھتا تھا، اور دن رات كثرت سے دعا كرتا، ليكن ميں امتحان ميں فيل ہو گيا جس كى بنا پر انجنئرنگ كى پڑھائى جارى نہ ركھ سكا، ميں نے محسوس كيا كہ ميں نے ظلم كيا ہے، اور ميں يہ كہنے لگا كہ فلاں شخص تو نماز بھى ادا نہيں كرتا اور اللہ تعالى اس كے انجينئر بننا آسان كر ديتا ہے، اور ميں نماز كى پابندى كرنے كے باوجود كامياب نہيں ہو سكا ؟

ميں صبر نہ كر سكا ميں نے اپنے دل اور جى ميں كئى باتيں كيں جو اللہ كے دين سے خارج كرنے والى ہيں، مثلا اللہ اور دين پر سب و شتم اور خاص كر تقدير كو، اور اس كے ساتھ ميں نے كچھ مدت تك نماز ادا كرنا بھى ترك كردى اور اذان پر لبيك كہنے كو ناپسند كرنے لگا، ميرا دل نماز كے ساتھ معلق ہو گيا اور جب ميرے اندر سے غصہ ختم ہو گيا تو ادراك ہوا كہ ميں اللہ كے حق ميں بہت بڑا گناہ كيا ہے، اور مجھے خدشہ پيدا ہوا كہ كہيں مجھے اس حالت ميں ہى موت نہ آ جائے كہ اللہ مجھ سے ناراض ہو، ميں يہ سوچ كر رونے لگا اور ميں اپنى پڑھائى جارى نہ ركھ سكا كيونكہ ميں ہميشہ اپنے گناہوں ميں مشغول رہنے لگا.

ميں ايسا فتوى تلاس كرنے لگاجو مجھے راحت دے كہ آيا اللہ تعالى ميرا ايسا گناہ معاف كر ديگا جس كے متعلق اللہ كا فرمان ہے:

يقينا اللہ تعالى اپنے ساتھ شريك كيے جانے كو نہيں بخشتا، اور اس كے سوا جسے چاہے بخش ديتا ہے .

ميں نے اس سلسلہ ميں دريافت كيا تو اللہ تعالى كے فرمان سے مجھے بہت خوشى اور فرحت حاصل ہوئى كہ اللہ نے فرمايا ہے:

كہہ ديجئے اے ميرے وہ بندو جنہوں نے اپنى جانوں پر زيادتى كى ہے تم اللہ كى رحمت سے نااميد نہ ہو جاؤ يقينا اللہ تعالى سارے گناہوں كو بخش ديتا ہے، واقعى وہ بڑى بخشش بڑى رحمت والا ہے .

ميں نے اس آيت كے بارہ ميں معلوم كيا تو پتہ چلا كہ يہ آيت ان لوگوں كے متعلق نازل ہوئى تھى جو مسلمان نہ تھے اور انہوں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے دريافت كيا كہ آيا ان كے ليے توبہ ہے ؟

ليكن ميں تو مسلمان ہوں تو ميرى خوشى اور فرحت جلد ہى كافور ہو گئى، اور ميں نے بخشش كى اميد كھو دى، اور ميں نماز اور نوافل اور سوموار كے روزے كى جو پابندى كرتا تھا وہ باقى نہ ركھ سكا.

ميرا سوال درج ذيل ہے:

ميرى توبہ كے باوجود كيا ميں امت محمديہ كے ساتھ نہيں رہونگا، كيونكہ بخارى شريف ميں حديث مروى ہے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اللہ تعالی روز قیامت میری دائیں جانب سے کچھ لوگوں کو پکڑے گا تو میں کہوں گا میرے ساتھی ہیں... تو اللہ تعالی فرمائیگا: وہ تیرے ساتھ نہیں بلکہ یہ تو وہ لوگ ہیں جو تیرے بعد مرتد ہو گئے تھے ؟
کیا یہ صحیح ہے کہ اگرچہ میں سچی اور پکی اور خالص توبہ بھی کروں باوجود اس کے میں اپنے اوپر حد جاری کروانے کی استعداد بھی رکھتا ہوں چاہے میں جو بھی کروں پھر بھی اللہ تعالی مجھے معاف نہیں کریگا، کیونکہ اللہ تعالی اپنے ساتھ شرک کرنے کو معاف نہیں کرتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

آپ نے جو دین اور تقدیر پر سب و شتم کا ذکر کیا ہے اگر تو آپ نے زبان سے اس کی ادائیگی کی ہے تو بلاشك و شبہ آپ نے ایك عظیم جرم کا ارتکاب کیا ہے، اور وہ اسلام سے مرتد ہونا ہے، اور اس طرح آپ نے ایسا کر کے اللہ جل جلالہ کے ساتھ اچھا نہیں کیا جس نے آپ پر انعام کیا، اور آپ کو پیدا کر کے آپ کو ہدایت سے بھی نوازا، اور وہ اللہ سبحانہ و تعالی سب سے زیادہ آپ پر رحم کرنے والا ہے، ہو سکتا ہے اللہ تعالی کا آپ کو انجینئر نہ بننے دینے میں ایك عظیم خیر اور بھلائی ہو جو آپ پر اللہ کرنا چاہتا ہو، یا پھر اس میں کوئی ایسا عظیم شر تھا جسے اللہ تعالی نے آپ سے دور کرنا چاہا، اس لیے آپ کو اسے راضی و خوشی تسلیم کرنا چاہیے تھا.

اور اگر یہ چیز صرف دل میں خیالات ہی تھے جو زبان پر نہیں لائے، اور نہ ہی دل میں استقرار پائے، تو آپ کو جلد از جلد یہ خیالات دور کر کے اپنے اوپر اللہ کے فضل اور نعمت کو یاد کرنا چاہیے.

بہر حال آپ کا نماز ترک کرنا ایك اور گناہ اور دوسری مصیبت ہے، اور یہ معلوم ہونا چاہیے کہ سستی اور کاہلی سے نماز ترک کرنے والے شخص کے کفر میں اہل علم کا اختلاف ہے اور نصوص کی دلالت کی وجہ سے راجح یہی ہے کہ وہ کافر ہے.

دوم:

آپ کا گناہ اور جرم کتنا بھی عظیم اور بڑا ہو لیکن اللہ سبحانہ و تعالی کی بخشش اور مغفرت اور حلم و بردباری اس سے بھی بڑی ہے.

اور آپ کا گناہ کتنا بھی بڑا اور عظیم ہو پھر آپ اس گناہ سے توبہ کر لیں تو اللہ تعالی آپ کی توبہ قبول کرتے ہوئے آپ کے گناہ کو معاف کر دیگا، اور اس نے ایسا کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی اصدق القائلین

ہے:

آپ نے جو آیت ذكر كی ہے وہ اللہ تعالی كا یہ فرمان ہے:

یقینا اللہ تعالی اپنے ساتھ شریك كیے جانے كو نہیں بخشتا اور اس كے علاوہ جسے چاہے بخش دیتا ہے النساء (48).

یہ اس كے متعلق ہے جو شرك كرتا ہوا مر جائے اور شرك سے توبہ نہ كرے تو اللہ تعالی اسے نہیں بخشتا، لیكن جو شخص غرغرہ شروع ہونے سے قبل، اور مغرب كی جانب سے سورج طلوع ہونے سے قبل توبہ كر لے تو اللہ تعالی اس كی توبہ قبول كر كے اس كے گناہوں كو نیكیوں میں بدل ڈالتا ہے، چاہے وہ كفر یا شرك كا مرتكب ہوا ہو، یا پھر كبیرہ یا صغیرہ گناہوں كا ارتكاب كر بیٹھا ہو، اہم یہ ہے كہ وہ سچی اور پكی توبہ كرے، اور اپنے كیے پر نادم ہو، اور آئندہ ہمیشہ كے لیے وہ كام نہ كرنے كا پختہ عزم كرے.

اس كی دلیل اللہ سبحانہ و تعالی كا یہ فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ كے ساتھ كسی دوسرے كو معبود نہیں بناتے اور كسی ایسے شخص كو جسے قتل كرنا اللہ تعالی نے حرام كیا ہے وہ بجز حق كے اسے قتل نہیں كرتے، اور نہ وہ زنا كے مرتكب ہوتے ہیں، اور جو كوئی یہ كام كرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائیگا .

اسے قیامت كے روز دوہرا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت و خواری كے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہیگا .

سوائے ان لوگوں كے جو توبہ كریں اور ایمان لائیں اور نیك كام كریں، ایسے لوگوں كے گناہوں كو اللہ تعالی نیكیوں میں بدل دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانی كرنے والا ہے الفرقان (67 ـ 70).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

اور یقینا میں بہت بخشنے والا ہوں جو توبہ كریں اور ایمان لائیں اور نیك عمل كریں اور راہ راست پر بھی رہیں طہ (82).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی اس طرح ہے:

كیا انہیں خبر نہیں كہ اللہ تعالی ہی اپنے بندوں كی توبہ قبول كرتا ہے، اور وہی صدقات كو قبول فرماتا ہے، اور یہ كہ اللہ ہی توبہ قبول كرنے اور رحمت كرنے میں كامل ہے التوبۃ (104).

اور اس میں کوئی فرق نہیں کہ جو اصل میں کافر تھا اور پھر اللہ نے اسے ہدایت نصیب فرمائی تو وہ مسلمان ہو گیا، اور جو مسلمان تھا اور پھر مرتد ہو گیا ۔ اللہ اس سے محفوظ رکھے ۔ پھر توبہ کی اور اللہ کی طرف واپس پلٹ آیا، کیونکہ توبہ پہلے سب گناہوں کو ختم کر دیتی ہے، اور اسلام اپنے سے پہلے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے.

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان :

کہہ دیجئے اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ یقینا اللہ تعالی سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش بڑی رحمت والا ہے الزمر (53).

یہ ہر گنہگار جو گناہ کے بعد توبہ کرلے کے لیے عام ہے، چاہے وہ اصل میں کافر ہو، یا پھر مسلمان ہو اور مرتد ہو جائے بلکہ یہ سب معصیت و نافرمانی کرنے والے کو شامل ہے.

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ آیت کریمہ سب کافر گنہگاروں وغیرہ کو توبہ کرنے کی دعوت ہے، کہ وہ اللہ کی جانب رجوع کر لیں، اور اس میں اللہ تعالی نے خبر دی ہے کہ وہ توبہ کرنے والے اور رجوع کرنے والے کے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، چاہے وہ گناہ کتنے بھی ہوں، اور جتنے بھی زیادہ اور سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اور اس آیت کو توبہ کے علاوہ کسی اور پر محمول کرنا صحیح نہیں، کیونکہ جو شخص توبہ نہیں کرتا اس کا شرک نہیں بخشا جاتا " انتہی

ماخوذ از: تفسیر ابن کثیر (4 / 75).

اور جن لوگوں کو حوض کوثر سے دور کر دیا جائیگا اور وہاں جانے سے روک دیا جائیگا، اور ان کے متعلق روز قیامت کہا جائیگا " انہوں نے آپ کے بعد دین میں بدعات ایجاد کر لی تھیں "

تو یہ ان کے متعلق ہے جو توبہ نہ کریں بلکہ بدعت اور ارتداد کی حالت میں ہی مر جائیں.

چنانچہ اگر آپ نے اللہ کی جانب رجوع کرتے ہوئے توبہ کر لی ہے، تو آپ خوش ہو جائیں اور اللہ کا شکر ادا کریں کہ اللہ تعالی نے آپ کی عمر لمبی کی حتی کہ آپ اسلام کی طرف واپس پلٹ آئے، لہذا آپ اعمال صالحہ کثرت سے کریں، اور اطاعت و فرمانبرداری مکمل کوشش اور جدوجھد کریں، تاکہ توبہ کے بعد آپ کی حالت پہلے سے بہتر اور افضل ہو جائے، اور نماز میں سستی کرنے سے اجتناب کریں، اور نہ ہی نماز کی ادائیگی میں تاخیر کریں، بلکہ بروقت نماز کی ادائیگی میں کوشش کریں، کیونکہ نماز کی بہت شان ہے، اور یہ بندے اور رب کے درمیان واسطہ اور تعلق ہے، اور سعادت و راحت اور شرح صدر کا دروازہ ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے وہ آپ کی توبہ قبول کرتے ہوئے آپ کے گناہ معاف فرمائے.

والله اعلم .